روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 19 ستمبر 2005ء 14 شعبان 1426 ہجری 19 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 209

جنتی کون ہیں

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جنت اور جہنم کا آپس میں (بزبان حال) مناظرہ ہوا۔ جہنم نے کہا مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ ہیں۔ اور جنت نے کہا مجھ میں کمزور اور مسکین لوگ ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الجنۃ باب النار حدیث نمبر :5081)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نرم اور مہذبانہ انداز گفتگو

میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کاربند ہوں۔ اور چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو۔ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 47)

آپس میں جلد صلح کرو

تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔

(کشتی نوح ۔روحانی خزائن جلد نمبر 19 ص 12)

فسادانگیز طریقوں سے بچو

اور چاہئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو۔ اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فسادانگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو اور بدصحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہئے کہ فسادانگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تم میں بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے۔

(کشف الغطاء۔ روحانی خزائن جلد نمبر 14 ص 187)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی)

منزل عرفان

سوز دل اشک میں ڈھلا ہی نہیں آنسوؤں میں کوئی جلا ہی نہیں
عمر گزری ہے راستہ تکتے اس نے وعدہ وفا کیا ہی نہیں
ڈھونڈتا پھر رہا ہوں راہوں میں مجھ کو ساتھی کوئی ملا ہی نہیں
سارا الزام مجھ پہ دھرتے ہو جیسے تم نے تو کچھ کہا ہی نہیں
ہر طرف شور ہے حریفوں کا کوئی سنتا مری صدا ہی نہیں
روشنی کس طرف سے آتی ہے جھونپڑے میں کوئی دیا ہی نہیں
کسی دل میں نہیں غریب کا درد کوئی اس غم میں مبتلا ہی نہیں
اس کے در تک رسائی کیسے ہو تم نے مانگی کبھی دعا ہی نہیں
کیسے حاصل ہو منزل عرفاں جب تو اس راہ پر گیا ہی نہیں
کیوں چلیں ہم بدی کی راہوں پر کیا کوئی اور راستا ہی نہیں
کیوں نہ ہو پھر دعاؤں پر تکیہ جب کوئی اور آسرا ہی نہیں
یوں ستم ڈھا رہے ہیں دشمن جاں جیسے میرا کوئی خدا ہی نہیں
جس قدر چاہو چیخ کر۔ دیکھو کوئی بت منہ سے بولتا ہی نہیں
بخش دیتا ہے سب گناہوں کو اس کی رحمت کی انتہا ہی نہیں
دل اگر صاف ہو کثافت سے کوئی اس جیسا آئینہ ہی نہیں
ہر گلی میں نشان پا ہیں سلیم اور منزل کا کچھ پتہ ہی نہیں

سلیم شاہجہانپوری

ولادت

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری نسبتی ہمشیرہ مکرمہ سعدیہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق احمد رشید صاحب مربی سلسلہ فجی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24۔اگست 2005ء کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سبیکہ ہالہ طارق عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رشید احمد طارق صاحب ناصر آباد شرقی کی پوتی اور مکرم ہمایوں اقبال صاحب اختر دارالنصر غربی منعم کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت وسلامتی دیندار اور صاحب قسمت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت و تجارت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم شیخ ناسک احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ راولپنڈی اور مکرمہ راشدہ ناسک صاحبہ کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 جولائی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے، بچے کا نام حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نعمان احمد ناسک عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد نصیر احمد صاحب صدر حلقہ سول لائنز راولپنڈی کا پوتا اور مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب آف واہ کینٹ کا نواسہ ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو نیک خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحمید گوندل صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم الطاف احمد گوندل صاحب ولد مکرم محمد شفیع گوندل صاحب مرحوم مورخہ 31۔اگست 2005ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم قدرت ثانیہ سے از حد محبت کرنے والے اور تہجد گزار تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بچیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کریں کہ خداتعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک رضوان محمود صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں میری بہن مکرمہ ثوبیہ صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری نثار احمد صاحب کاہلوں چک چھور مغلیاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 15/اگست 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ادیب احمد عطا فرمایا ہے بچہ مکرم ملک داؤد احمد صاحب اعوان مرحوم سلیم پور ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور مکرم چوہدری مختار احمد صاحب کاہلوں صدر چک چھور مغلیاں کا پوتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین بنائے صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد سلیمان صاحب ابن میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھائی میاں داؤد احمد جاوید صاحب کی اہلیہ قانتہ داؤد صاحبہ کا امریکہ میں آپریشن ہوا ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

مکرم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا عبدالحی (بعمر 1 سال 2 ماہ) واقف نو پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا ہے اور کافی عرصے سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ بشریٰ منظور صاحبہ بابت ترکہ محترم منظور احمد ناصر صاحب)

محترم بشریٰ منظور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم منظور احمد ناصر بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں قطعہ نمبر 22/10 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ دس مرلہ میں سے پانچ مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ اور ان کے P.F کی رقم (P.F32305/58+ منافع 95291/85+ کل 127597/43) ان کے نام منتقل کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ بشریٰ منظور صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترم سلطان احمد قمر صاحب (پسر)
3۔ محترم قمر لقمان احمد صاحب (پسر)
4۔ محترم درشہوار منیرہ صاحبہ (دختر)
5۔ محترمہ مدیحہ صالحہ صاحبہ (دختر)
6۔ محترم فواد ظہور احمد صاحب (پسر)
7۔ محترم حمید احمد ظفر صاحب (پسر)
8۔ محترم طیب راشد احمد صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اُسوہ انسان کاملؐ ۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت الٰہی اور غیرت توحید

آپؐ کی شریعت کا پہلا سبق ہی اقرار توحید تھا۔ آپؐ نے ہمہ وقت خدا کی عظمت کے قیام کے لئے جدوجہد کی

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط دوم آخر

فتح پر خدائے واحد کی عظمت کے نعرے

چند لمحوں میں ضرب مصطفویؐ سے لات نامی بت ریزہ ریزہ ہوگیا۔ عزیٰ ٹوٹ کر پارہ پارہ ہوگیا اور ھبل پاش پاش ہو کر بکھر گیا۔

(السیرۃ النبویّہ لابن ھشام جز4 ص59 مطبوعہ مصر)

تعمیر بیت اللہ کا یہ مقصد پورا ہوا کہ اس میں صرف اور صرف خدائے واحد کی پرستش کی جائے۔ یہ محمد مصطفی ﷺ کی مرادوں اور تمناؤں کے پورا ہونے کا دن تھا۔ یہ خدا کی بڑائی ظاہر کرنے اور عظمت قائم کرنے کا دن تھا۔ اس روز رسولِ خدا کو زندگی کی سب سے بڑی خوشی پہنچی کہ توحید کا بول بالا ہوا تھا۔ اس کیفیت میں جب رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس تشریف لائے اور حجر اسود کا بوسہ لیا تو وفور جذبات سے آپؐ نے باآواز بلند اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔

صحابہؓ نے بھی جواب میں اللہ اکبر، اللہ اکبر کے نعرے لگائے اور اس زور سے لگائے کہ سرزمین مکہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ مگر نعرے تھے کہ تھمنے کا نام نہ لیتے تھے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے صحابہؓ کو خاموش کرایا۔ (شرح مواھب اللدنیہ زرقانی جلد2 صفحہ334 مطبوعہ بیروت)

پس فتح مکہ کا دن بھی دراصل توحید کی عظمت اور قیام کا دن تھا۔ اس روز آپ نے اپنی فتح کا کوئی نقارہ نہیں بجایا۔ ہاں! اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کے شادیانے ضرور بجائے گئے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے لشکر کی عزت افزائی کی اور اپنے بندے کی مدد کی اور اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ تنہا اسی نے تمام لشکروں کو پسپا کر دیا۔ یہ تھا اپنی زندگی کی عظیم فتح پر ہمارے آقا و مولیٰ کا نعرۂ توحید۔

(بخاری کتاب الجہاد باب مایقول اذا رجع من الغزو: 2854)

توحید پر گہرے ایمان کی وجہ سے رسول اللہؐ کو کبھی کسی کا خوف پیدا نہیں ہوا۔ غزوۂ حنین میں تیروں کی بوچھاڑ کے سامنے خچر پر آگے بڑھ رہے تھے اور باآوازِ بلند فرما رہے تھے

اَنَا النَّبِیُ لَا کَذِبْ. اَنَابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

میں نبی ہوں۔ جھوٹا نہیں ہوں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب قول اللہ تعالیٰ ویوم حنین)

آپؐ کا تن تنہا ایک لشکر کے تیروں کی بوچھاڑ کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھنا جہاں توحیدِ کامل پر ایمان کا نتیجہ تھا وہاں آپؐ کی صداقت کا محیر العقول معجزہ بھی تھا۔ یہاں آپ کی غیرتِ توحید ایک اور رنگ میں ظاہر ہوئی۔ خدشہ تھا کہ آپؐ کو مافوق البشر مخلوق نہ خیال کرلیا جائے اس لئے اپنی صداقت کی گواہی کے ساتھ یہ وضاحت فرما دی کہ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں اور ایک انسان ہوں۔ یہ رعب بھی خداداد ہے اور یہ حفاظت خدا تعالیٰ کی عطا کردہ۔ رسول اللہؐ کو قیام توحید اور احکام الٰہی کی بڑی غیرت تھی۔ طائف سے ثقیف قبیلہ کا وفد آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے بعض احکام میں رخصت کی شرط پر اسلام قبول کرنے کی حامی بھری اور عرض کیا کہ نماز معاف اور زنا، شراب اور سود حلال کر دیا جائے۔ رسول کریمؐ نے اس کی اجازت نہیں فرمائی اور فرمایا ’’وہ دین ہی کیا ہے جس میں نماز نہیں‘‘۔

اسی طرح ان لوگوں نے اپنے بت ’’لات‘‘ کے بارہ میں جسے وہ ’’ربہ‘‘ کہتے تھے عرض کیا کہ تین سال تک اسے منہدم نہ کیا جائے۔ رسول اللہؐ کی غیرت توحید نے یہ مداھنت قبول نہیں فرمائی۔ پھر انہوں نے عرض کیا کہ ایک سال تک ہی اسے نہ گرائیں۔ رسول اللہؐ نے پھر بھی انکار کیا۔ انہوں نے کہا چلیں ایک ماہ تک اسے نہ گرانے کی اجازت دے دیں تاکہ لوگ اسلام میں داخل ہو جائیں اور بے وقوف لوگ اور عورتیں اسے گرانے کی وجہ سے اسلام سے دور نہ ہوں، لیکن رسول اللہؐ نے اس کی بھی رخصت نہیں دی اور ابوسفیان اور مغیرہ بن شعبہ کو بھجوا کر اس بت کو گروا دیا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد3 ص 217 بیروت)

رسول کریمؐ کی تو ہر بات کی تان توحید الٰہی اور عظمت باری پر جا کر ٹوٹتی تھی۔ آپ کی اونٹنی عضباء بہت تیز رفتار تھی جس سے آگے کوئی اور اونٹنی نہ نکل سکتی تھی۔ ایک دفعہ ایک اعرابی نے اپنی اونٹنی اُس کے ساتھ دوڑائی اور آگے نکل گیا۔ صحابہ کو بڑا رنج ہوا مگر رسول کریمؐ نے عجب طمانیت کے ساتھ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کی کسی بھی چیز کو اونچا کرتا ہے تو لازم ہے کہ اسے نیچا بھی کرے کیونکہ سب سے اونچی خدا کی ذات ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی کراھیۃ الرفعۃ فی الامور)

نبی کریمؐ کی پشت پر گوشت کا ابھرا ہوا ایک ٹکڑا تھا۔ ابورمثہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے نبی کریمؐ کو کہا کہ یہ جو آپ کی پشت میں اُبھار سا ہے ذرا مجھے دکھائیں کیونکہ میں طبیب آدمی ہوں۔ اُس کا مطلب تھا کہ میں اس کا علاج کر کے ٹھیک کر دوں گا۔ نبی کریمؐ نے کس غیرت سے فرمایا کہ اصل طبیب تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے آپ ایک دوست اور ساتھی ہو اس کا طبیب وہی ہے جس نے اسے پیدا کیا۔

(ابوداؤد کتاب الترجل باب فی الخضاب)

رسول کریمؐ فرماتے تھے کہ اللہ فرماتا ہے، کبریاء یعنی بڑائی میرا لباس ہے، عظمت میرا اوڑھنا ہے جو کوئی ان دونوں میں سے میرے ساتھ مقابلہ کرے گا میں اسے آگ میں پھینکوں گا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب ماجاء فی الکبر)

توحید کی یہی محبت آپ نے اپنے صحابہ میں بھی پیدا فرمائی۔ چنانچہ ایک انصاری صحابی کا ذکر ہے کہ وہ مسجد قبا میں نماز پڑھاتے تھے اور جہری قراءت والی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پہلے سورۃ الاخلاص پڑھ کر پھر اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ تلاوت کرتے تھے۔ نمازیوں نے انہیں مشورہ دیا کہ سورت اخلاص ہی پر اکتفا کرلیا کریں اس کے ساتھ الگ سورۃ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر مجھ سے نماز پڑھوانی ہے تو میں ایسے ہی پڑھاؤں گا ورنہ بیشک کسی اور کو امام بنالو۔ چونکہ وہ ان میں سے صاحب فضیلت تھے اس لئے انہوں نے امام تو نہ بدلا البتہ انہوں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں ان کی شکایت کر دی۔ آپؐ نے اُسے بلا کر ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنے کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ سورۃ خدائے رحمان کی صفات پر مشتمل ہے۔ مجھے اس کی تلاوت بہت پیاری لگتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس سورۃ سے محبت تمہارے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائے گی۔

(ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص: 2826)

یاد رہے کہ سورۃ الاخلاص میں توحید کا مضمون نہایت اختصار اور کمال شان سے بیان ہوا ہے۔

حضرت عمر بن الخطابؓ ایک دفعہ تورات کا ایک نسخہ اٹھا لائے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول یہ تورات کا نسخہ ہے۔ رسول اللہؐ خاموش تھے۔ حضرت عمرؓ اس میں سے پڑھنے لگے تو رسول اللہؐ کے چہرے کا رنگ متغیر ہونے لگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو اس طرف توجہ دلائی کہ آنحضور ﷺ یہ پسند نہیں فرما رہے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے معذرت کی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر موسیٰ تم میں ظاہر ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی اختیار کرتے تو سیدھی راہ سے گمراہ ہو جاتے اور اگر وہ خود بھی زندہ ہونے کی حالت میں میرا زمانۂ نبوت پا لیتے تو ضرور میری پیروی کرتے۔ (سنن دارمی مقدمہ باب ما یتقی من تفسیر حدیث النبی ﷺ)

فتح مکہ کے موقع پر ایک قریشی عورت کے چوری کرنے پر جب اس کا ہاتھ کاٹنے کی سزا کا فیصلہ ہوا اور لوگوں نے نبی کریم ﷺ کے عزیز ترین فرد اسامہ بن زیدؓ سے معافی کی سفارش کروائی تو آپؐ جوش میں آ کر فرمانے لگے ’’اے اسامہ کیا تم اللہ کے احکام میں سے ایک حکم کے بارہ میں سفارش کی جرأت کرتے ہو؟‘‘

(بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث الغار: 3216)

احکام الٰہی کی تعمیل کی غیرت کا ایک اور واقعہ ابو سعید بن معلّیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے بلایا میں نے جواب نہیں دیا اور نماز پڑھتا رہا۔ نماز سے فارغ ہو کر عرض کیا یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو پکارے تاکہ تمہیں زندہ کرے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الفاتحہ)

نبی کریمؐ کا اشارہ سورۂ انفال آیت 25 کی طرف تھا۔

حضرت ابوبکرؓ تہجد کی نماز میں بہت آہستہ آواز میں قرآن شریف کی تلاوت کیا کرتے تھے اور حضرت عمرؓ ذرا اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔ رسول اللہؐ نے دونوں سے اس کی وجہ پوچھی۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ میں اپنے رب سے سرگوشی میں بات کرتا ہوں۔ وہ میری حاجت کو جانتا ہی ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سوئے ہوئے کو جگاتا ہوں۔ جب قرآن شریف کی یہ آیت اتری کہ نماز میں بہت اونچی تلاوت نہ کرو، نہ ہی بہت ہلکی آواز سے پڑھو اور درمیانی راہ اختیار کرو۔ (بنی اسرائیل: 111) تو نبی کریم ﷺ نے ابوبکرؓ سے کہا کہ آپ ذرا اونچی آواز میں پڑھا کرو اور حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ آپ ذرا ہلکی آواز میں پڑھا کرو تاکہ قرآنی آیت کی تعمیل ہو۔

(الدرالمنثور زیر آیت سورۃ بنی اسرائیل جلد5 ص 350 مطبوعہ بیروت)

نبی کریمؐ کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کی بڑی غیرت تھی۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ذات کے بارہ میں کبھی کسی سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے کسی

(باقی صفحہ 12 پر)

ہیپا ٹائٹس یعنی سوزش جگر کی علامات اور بچاؤ

بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ھیں

ہیپاٹائٹس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پاکستان کے لئے ایڈز کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج سے پندرہ بیس برس پہلے تک کوئی اس مرض کا نام تک نہیں جانتا تھا اور ہسپتالوں میں اس بیماری کے باعث کوئی مریض بھی داخل نہیں ہوتا تھا لیکن آج یہ صورتحال ہے کہ ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں بھی چھ سات مریض اس سے متاثر نظر آتے ہیں۔

ہیپا ٹائٹس جسے عرف عام میں یرقان کا نام دیا جاتا ہے۔ اس بیماری کی حقیقت اور شدت اپنی جگہ لیکن گزرتے ہوئے وقت میں یقیناً ہم اس بات سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ہیں یہ مرض مہلک ضرور ہے لیکن اٹل نہیں ہے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اس کے خلاف جہاد کیا جا سکتا ہے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا اور بیماری سے بچاؤ کرنا جتنا اہم ہے اتنا ہی اہم مرض لاحق ہونے کے بعد یکسوئی سے علاج کرنا ہے۔ علاج کی طوالت سے جنم لینے والی مایوسی کا جرأت سے مقابلہ کرنا چاہئے۔

ہیپا ٹائٹس بی اور سی جگر کی طویل المیعاد سوزش کی بڑی وجہ ہیں جگر کی اس قسم کی سوزش رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے جگر کی ساخت تبدیل ہو جاتی ہے اور جگر اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

طویل المیعاد جگر کی سوزش کی باقی وجوہات میں شراب کا لمبے عرصہ تک استعمال، جگر میں لوہے یا تانبے کا جمع ہونا، موٹاپے اور شوگر کی وجہ سے جگر پر چربی کا چڑھنا جسم کے اپنے مدافعتی نظام کا جگر پر حملہ آور ہونا، رکاوٹ والے یرقان کی متعدد وجوہات اور چند موروثی جگر کی بیماریاں شامل ہیں۔

جگر کے سکڑنے کے عمل کو سرہوسس کہتے ہیں۔ سرہوسس کی علامات بنیادی طور پر جگر کے سکڑنے اور جگر کے ناکارہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ تر مریضوں میں صرف تھکاوٹ، نقاہت اور کمزوری ہی ایسی علامات ہوتی ہیں جو کہ مریض محسوس کرتو رہا ہوتا ہے مگر اس کی وجہ کو زندگی کا معمول سمجھ کر نظر انداز کرتا رہتا ہے۔

ایک دفعہ سرہوسس کا عمل بڑھ جائے تو جو خون جگر میں جاتا ہے اس کی رکاوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے خون کا دباؤ خوراک کی نالی اور معدے کی وریدوں میں بڑھ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ خون کی نالیاں بڑی ہونا شروع ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ ایک وقت ایسا آتا ہے جب یہ خون کی نالیاں مزید دباؤ برداشت نہیں کر سکتیں تو پھٹ جاتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے مریضوں کو خون کی الٹی اور کالے پاخانے آ سکتے ہیں۔

خون کی اہم پروٹین البیومن کے مناسب مقدار میں نہ بننے سے خون میں موجود پانی خون کی چھوٹی نالیوں سے رس کر باہر آ جاتا ہے جو کہ پیٹ اور پیروں میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں جمع شدہ پانی سرہوسس کے مریضوں میں آسانی سے انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت بھی ایسے مریضوں میں کم ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کا جگر تو پہلے ہی سے کمزور ہوتا ہے مگر جب مندرجہ ذیل صورتوں میں جگر پر کام کا دباؤ بڑھ جاتا ہے تو غنودگی کا تناسب زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس میں قبض کا ہونا، خون کی الٹی کا آنا، کالے پاخانوں کا آنا، جسم میں الٹی یا پیچش کے ذریعے جسم کے نمکیات کا ضائع ہونا، پیٹ کے پانی یا جسم کے کسی بھی حصے کا انفیکشن بھی ہو جاتا ہے۔

طویل المیعاد ہیپا ٹائٹس اور سرہوسس کی تشخیص مریض کے طبی معائنے اور لیبارٹری ٹیسٹ مثلاً خون کے ٹیسٹ، ہیپا ٹائٹس بی اور سی کا ٹیسٹ، جگر کا الٹرا ساؤنڈ اور Liver Biopsy کے ذریعے حاصل شدہ جگر کے خلیوں کے معائنے کی مدد سے کی جاتی ہے۔

اس وقت کروڑوں افراد ہیپا ٹائٹس بی اور سی مرض کا شکار ہیں اور ان مریضوں کا دو تہائی حصہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں ہے اور بدقسمتی سے اس مرض کا تناسب مسلسل بڑھتا جا رہا ہے اور اس کی شرح دو سے تین فیصد سالانہ ہے دوسری طرف غور کیا جائے تو اس کے وائرس سے بچاؤ ممکن ہے اور پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ پرہیز کے ذریعے اس مہلک بیماری سے سو فیصد بچا جا سکتا ہے اور یہ واحد بیماری ہے جس کی شرح بچاؤ اس قدر زیادہ ہے۔ دوسری صورت میں اگر یہ بیماری لاحق ہو جائے تو اتنے ترقی یافتہ دور میں بھی اس کے علاج کے نتائج 50 سے 60 فیصد تک ہیں۔

جگر جسم کا سب سے بڑا عضو ہے اور یہ واحد عضو ہے جس کا وزن ڈیڑھ کلو ہے اور اس میں سے ڈیڑھ لیٹر خون گزرتا ہے اور اس کی اہمیت یہ ہے کہ جسم میں جانے والی خوراک معدے سے گزرنے کے بعد جگر کے راستے سے خون میں شامل ہو کر جسم کا حصہ بنتی ہے۔ یہ خون کی صفائی کا کام دیتا ہے اور خون کے جمنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ جسم کی سب سے بڑی فیکٹری ہے اگر یہ کام نہیں کرتا ہے تو انسانی جسم پر اس کے نہایت برے اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ یہ مختلف قسم کی رطوبتیں اور ہارمون پیدا بھی کرتا ہے اور انہیں محفوظ بھی رکھتا ہے اس کا ایک اور اہم کام یہ ہے کہ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کنٹرول کرتا ہے اسی لئے اگر کوئی شخص جگر کے عارضے کا شکار ہو جاتا ہے تو اسے مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً بخار، کھانسی، پیٹ کا خراب ہونا اور اسی طرح کی دیگر بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔

جگر کی خرابی یا ہیپا ٹائٹس کی سب سے اہم وجہ وائرس ہے جبکہ یورپی ممالک میں اس کی ایک اور بڑی وجہ الکحل کا زیادہ استعمال ہے خدا کا شکر ہے کہ ایک دینی معاشرہ ہونے کے ناطے سے ہم اس لعنت سے محفوظ ہیں۔

ہیپا ٹائٹس جگر کی سوزش کو کہتے ہیں جگر کی سوزش زیادہ تر وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس کو انگریزی کے حروف تہجی کے لحاظ سے نام دیئے گئے ہیں۔ اس میں ہیپا ٹائٹس اے بی سی ڈی اور ای قابل ذکر ہیں۔ ہیپا ٹائٹس اے اور ای قلیل المیعاد ہیپا ٹائٹس (Acute Hepatitis) کا باعث بنتے ہیں۔ ہیپا ٹائٹس اے کا وائرس گندی خوراک اور گندے پانی سے پھیلتا ہے اور زیادہ تر بچوں میں یرقان کا باعث بنتا ہے۔

البتہ ہیپا ٹائٹس بی اور سی ایسے وائرس ہیں جو کہ خون اور جسمانی رطوبتوں کے ذریعے ایک انسان سے دوسرے انسان کو منتقل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں وائرس بھی جگر کے قلیل المیعاد ہیپا ٹائٹس (Acute Hepatitis) اور طویل المیعاد ہیپا ٹائٹس (Chronic Hepatitis) کا باعث بن سکتے ہیں جو رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ عرصہ 15 سے 20 سال پر محیط ہو سکتا ہے۔ مندرجہ بالا وائرس دنیا کے تمام علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

ایک دفعہ جب مریض کو یرقان ہو جاتا ہے تو کچھ علامتیں قلیل المیعاد ہیپا ٹائٹس کی وجہ سے خاص طور پر عمل پذیر ہوتی ہیں۔

☆ بھوک کا نہ لگنا، ☆ متلی اور الٹی کا آنا، ☆ پیٹ میں درد کا ہونا، ☆ آنکھوں کا پیلا پن، ☆ جوڑوں میں درد، ☆ سگریٹ نوشی کرنے والے حضرات کا سگریٹ نوشی ترک کر دینا، اور کچھ مریضوں میں غنودگی اور بے ہوشی کا ہونا جو کہ ایک خطرناک علامت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ان علامات کی روشنی میں مریض کا معائنہ کرتے ہیں جس میں جگر کا بڑھنا، آنکھوں کا پیلا پن، گاڑھے پیلے رنگ کا پیشاب، سلیٹی رنگ کا پاخانہ، کچھ مریضوں میں تلی کا بڑھنا اور پیٹ میں پانی بھرنا وغیرہ شامل ہیں خون کے معائنے جسے ایل ایف ٹیز (LFTS) کہتے ہیں کے ذریعے جگر کی سوزش اور وائرل سیرالوجی (Viral Serology) کے ذریعے جگر کی سوزش کا باعث بننے والے وائرس کا پتہ لگایا جاتا ہے۔

یرقان کے مریض کا کوئی مخصوص علاج تجویز نہیں کیا جاتا کیونکہ عام طور پر ایک سے دو ماہ کے عرصے میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

البتہ جو مریض اس حد تک متلی اور الٹی کی شکایت کرے جس میں کوئی خوراک نہ لے سکے تو الٹی کو روکنے والی ادویات اور ڈرپ کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے اور ایسے مریض کو کچھ عرصے کے لئے ہسپتال میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔ بے ہوشی اور غنودگی والے مریضوں کو اور ان مریضوں کو جن کا خون بہت پتلا ہو جاتا ہے انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

ہیپا ٹائٹس سے بچاؤ

☆ ہیپا ٹائٹس اے اور ای سے بچاؤ ماحول کی صفائی سے ممکن ہے اس میں ہاتھوں کا دھونا، تازہ گھر کا پکا ہوا صاف ستھرا کھانا، ابلا ہوا پانی استعمال کرنا، انسانی فضلے اور کوڑے کرکٹ کو صحیح طریقے سے تلف کرنا۔

☆ ہیپا ٹائٹس بی اور سی سے بچاؤ کے لئے:

انتقال خون کے وقت خون کا ٹیسٹ اور خون کا بی اور سی وائرس سے پاک ہونا ضروری ہے، گندی سرنجوں کے استعمال سے بچیں، حجام سے نئے بلیڈ کے استعمال کرنے پر اصرار کریں، دانت صاف کرنے والے برش اور نیل کٹر کا انفرادی استعمال کریں، ہیپا ٹائٹس بی اور سی کے مریض کے خون اور جسمانی رطوبتوں کو احتیاط سے تلف کریں، دانت کی تکالیف کے سلسلہ میں مستند دانت کے ڈاکٹروں سے رجوع کریں، ختنے اور دیگر اقسام کی جراحی کے لئے حجام کے بجائے سرجن سے رجوع کریں، جسم کے گندھوانے سے اجتناب کریں، ناک اور کان چھدوانے کے لئے نئی اور صاف سوئی کا استعمال کرنے کے بعد سوئی کو ضائع کر دیں۔

جنسی تعلقات میں احتیاط برتیں اور اپنے آپ کو اپنی شریک حیات تک محدود رکھیں۔ ہیپا ٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے لگوا کر بھی اس سے بچا جا سکتا ہے جبکہ ہیپا ٹائٹس سی کے حفاظتی ٹیکے موجود نہیں ہیں اس لئے اس سے بچاؤ حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے کیونکہ ان تمام عوامل سے بچنا ممکن ہے جو کہ جگر کی سوزش کا باعث بنتے ہیں اس کے لئے خود اعتمادی صحت کے اصولوں پر عمل، صاف ستھری زندگی گزارنے کا عزم اور دینی اقدار کی پاسداری اشد ضروری ہے۔

اسے کچھ نہ کہو

حضرت بانی سلسلہ کی مجلس میں ایک شخص آیا اور آپ کو آتے ہی گالیاں دینے لگ گیا۔ اور جب خوب گالیاں دے چکا۔ اور بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا۔ تسلی ہو گئی یا کچھ اور بھی باقی ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ لاہور تشریف لے گئے تھے۔ وہاں رستہ میں ایک شخص نے آپ کو دھکا دے دیا تھا۔ لوگ اس کو مارنے لگے مگر آپ نے فرمایا نہیں اسے کچھ نہ کہو اس نے تو اپنے اخلاص سے ہی دھکا دیا ہے۔ وہ دراصل مدعی نبوت تھا۔ آپ نے فرمایا اس نے سمجھا ہے کہ ہم ظالم ہیں اور اس کا حق مار رہے ہیں۔

(انوار العلوم جلد 4 ص 160)

ہستی باری تعالیٰ کا ایک روشن نشان

ہومیوپیتھی کا عظیم الشان نظامِ شفاء

محمود احمد اشرف صاحب

دنیا میں طرح طرح کی بیماریوں کے ساتھ نہایت متنوع اور وسیع نظام شفا کا پایا جانا اس امر کی دلیل ہے کہ یہ کائنات ایک مدبر بالارادہ ہستی کا ایک عظیم، باترتیب اور ہم آہنگ منصوبہ ہے۔ تمام زندہ اجسام کے اندر دفاع اور شفاء کا ایک خودکار نظام موجود ہے۔ جسمانی بیماریوں کا نفسیاتی علاج بھی قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔ مختلف غذاؤں میں مختلف بیماریوں کا علاج پوشیدہ ہے۔ یہاں تک کہ صرف سبزیوں اور پھلوں سے علاج کیا جاتا ہے۔ بظاہر بیکار نظر آنے والی جڑی بوٹیاں اپنے اندر حیرت انگیز شفاء رکھتی ہیں۔ غرضیکہ شفاء کے متعدد نظام موجود ہیں اور جس قدر انسان کو اس کا علم ہو چکا ہے وہ بھی حیرت انگیز طور پر وسیع ہے اور ابھی طب کی دنیا میں نئے نئے انکشافات کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ اب بیماریوں کے وجود کو اگر اتفاقی قرار بھی دیا جائے تو کیا اسے بھی ایک اتفاق کہا جائے گا کہ ہر بیماری کے لیے متعدد علاج میسر ہیں۔ اگر یہ سب کچھ اپنی تمام تر تفاصیل کے ساتھ اتفاق ہے تو پھر جامع منصوبہ بندی کسے کہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی شخص اس بات کا انکار کر ہی نہیں سکتا کہ کائنات کے یہ سب مظاہر ایک عظیم اور حسین منصوبے کا حصہ ہیں اور اس ذات کی جانب اشارہ کر رہے ہیں جو منصوبہ ساز ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی ہستی ہے۔ اس مضمون میں ہمیں خاص طور پر علاج بالمثل کا اس حوالے سے ذکر کرنا ہے کہ یہ بھی ہستی باری تعالیٰ کا ایک نشان ہے۔

ہومیوپیتھک طریق علاج بطور خاص اس زمانے میں انسان کی توجہ کو خدا تعالیٰ کی ہستی کی جانب پھیرنے میں معاون ہے۔ اس کی وجہ کو سمجھنے کے لیے ہمیں کسی قدر تفصیل میں جانے کی ضرورت ہے۔ بات یہ ہے کہ موجودہ سائنسی طرز فکر پر آج کا انسان بڑا نازاں ہے۔ سائنسی طرز فکر کے عظیم مادی فوائد کی بنا پر وہ اس طرز کو اپنے جملہ مسائل کے حل کے لیے کافی سمجھنے لگا ہے۔ ہر وہ چیز جو اس کی عقل یعنی اس مخصوص طرز فکر کے دائرہ میں نہیں آتی وہ اسے ایک وہم سمجھتا ہے اور حقیر گردانتا ہے۔ غیب پر ایمان لانا موجودہ دور کے انسان کے فکری مزاج کے بہت خلاف ہے کیونکہ وہ اپنی عقل پر نازاں ہے۔ اب ہر وہ چیز جو انسانی عقل کی حدود کو واضح کرے اور یہ بتائے کہ عقل بیشمار مقامات پر بے بس اور عاجز ہے وہ آج کے انسان کے لیے بہت کارآمد ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ آج کا انسان عقل پر اس سے زیادہ بھروسہ کر رہا ہے جتنا کہ اس پر کیا جاسکتا ہے۔ پس اس کی فکر کو متوازن بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے ایسے ٹھوس حقائق کا علم ہو جو اب تک اس کی عقل میں نہ آئے ہوں یعنی سائنس ان کی کوئی تشریح نہ کرسکی۔ ہومیوپیتھک طریق علاج بھی انہیں مظاہر میں سے ایک ہے جو انسانی عقل کی بے بسی کو آشکار کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ عقل جملہ حقائق الاشیاء کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے۔ یہ طریق علاج ایک حقیقت ہے لیکن جدید سائنسی طرز فکر کی حدود سے اب تک باہر ہے۔ مثال کے طور پر ایک ہومیوپیتھک دوائی کو لیبارٹری میں چیک کر کے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ وہی دوا ہے جس کا لیبل باہر لگا ہوا ہے۔ دوا کی طاقت جتنی بلند ہوتی جائے گی یہ کام اسی قدر مشکل ہوتا چلا جائے گا۔ مثال کے طور پر سلفر ایک عنصر ہے جس کے بہت سے خواص سائنسی طور پر انسان کے علم میں ہیں لیکن ہومیوپیتھک دوا میں سلفر کے مالیکیول اگر ہیں بھی تو جو خواص وہ ظاہر کرتے ہیں موجودہ سائنس ان کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔ یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ یہ مالیکیولز یا ایٹمز کا مادی اثر ہے یا ان سے خارج ہونے والی توانائی اس کا باعث ہے یا ان دونوں کے کچھ نقوش ہیں جو کسی شکل میں باقی رہتے ہیں۔

پھر ہومیوپیتھک کا یہ اصول کہ جیسے جیسے اصل دوا کی مقدار کم ہوتی ہے ویسے ویسے اس کا اثر زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے سائنس کی دنیا میں ایک عجیب بات ہے۔ اسی طرح یہ معمہ کہ یہ دوائی کس طرح انسانی جسم پر اثر انداز ہوتی ہے تاحال لاینحل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ مظاہر قدرت اس انسانی عقل پر ہنستے ہوئے دکھائی دیتے ہیں جس کے ساتھ تکبر کی آمیزش ہے۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں آج کا جدید تعلیم یافتہ انسان اگر چاہے تو عجز اختیار کرسکتا ہے اور خدا کی معرفت کا سارا سفر ہی عجز کی سرزمین پر ہوتا ہے۔ اگر اپنی عقل کی برتری کا احساس دامن گیر رہے تو اس ذات اکبر کی نہ ضرورت محسوس ہوتی ہے اور نہ اس کی جانب کوئی قدم اٹھنے کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ اور بھی کئی مظاہر ایسے ہیں جن کی وضاحت کرنے سے سائنس قاصر ہے اور اس طرح یہ سب انسانی عقل کی حدود کو واضح کرتے ہیں لیکن ہومیوپیتھی ان میں اس لحاظ سے سب سے بڑھ کر اس لیے ہے کہ اس کے اطلاق کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ لاکھوں ڈاکٹرز اس کے فلسفے کو سمجھ کر استعمال کر رہے ہیں اور ان ڈاکٹرز کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے۔ ہر روز عوام الناس ہومیوپیتھی سے شفاء کے معجزانہ واقعات دیکھتے ہیں۔ انسانی عقل اس نظام شفاء کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

کلام پاک کا ارشاد ہے کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی لاکھوں کروڑوں انسان بیمار، معذور اور لاچار نظر آتے ہیں۔ بیشک اکثر بیماریاں انسانوں کی اپنی غلطیوں کا نتیجہ ہیں لیکن لاکھوں لوگ بیماریاں اور معذوریاں ساتھ لے کر اس دنیا میں آتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ عدل اور انصاف پر مبنی اس کائنات میں ایسا کیوں ہے۔ اس سوال کے جواب کے کئی پہلو ہیں جن سب کا یہاں ذکر کرنا مقصود نہیں ہے۔ یہاں صرف یہ بتانا ہے کہ خدا تعالیٰ نے بیماریوں کے ساتھ ہی ان کا علاج بھی پیدا فرمایا ہے۔ ہومیوپیتھک طریق علاج میں بیشمار قسم کی بیماریوں کا علاج اس قدر باریک تفصیل کے ساتھ موجود ہے کہ اس کے سرسری مطالعہ سے ہی انسان حیرت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بہت سی ایسی ذہنی اور جسمانی کیفیات ہیں جنہیں بیماری تصور نہیں کیا جاتا بلکہ یہاں تک کہ ان کی طرف توجہ ہی نہیں کی جاتی۔ مثال کے طور پر ایک آدمی بہت جلد ذہنی Excitement کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ بظاہر ایک معمولی بات دکھائی دیتی ہے لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اس انسان کی زندگی بھر کی ناکامیوں میں اس رویے کا بہت بڑا دخل تھا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اتنی باریکی میں بھی وہاں وہاں علاج مقرر کر دیا ہے جہاں جہاں انسانی نکتہ نظر سے کوئی انسان احسن تقویم کا منظر پیش نہیں کر رہا۔ ہومیوپیتھی میں بیسیوں ادویات اس ذہنی کیفیت کے تدارک کے لیے موجود ہیں۔ اسی طرح اگر ایک انسان غیر معمولی طور پر کام چور اور نکما ہے تو اس ذہنی یا جسمانی کیفیت کا علاج بھی ہومیوپیتھی میں موجود ہے۔ حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں کہ ایک بچہ جو اپنی ماں سے ہر وقت مار کھاتا ہے صحیح ہومیوپیتھک علاج اسے اس مار سے بچا سکتا ہے۔ یعنی یہ طریق علاج غلط یا بیماری ذہنی رویوں کو بھی درست کر دیتا ہے۔ پس غیر معمولی ذہنی کیفیات تک کا علاج خدا تعالیٰ نے نہایت تفصیل سے ہومیوپیتھی میں رکھ دیا ہے۔ ان میں ایسی ذہنی حالتیں بھی ہیں جنہیں مذہب ناپسند کرتا ہے یا گناہ قرار دیتا ہے۔ مثال کے طور پر عیب چینی، بدزبانی، لڑائی، جھگڑا، بے رحمی، بزدلی، مایوسی، غرور، بے صبری، جلد بازی، چڑچڑاپن، بے حیائی وغیرہ کو مذہب نے اس حد تک ناپسند کیا ہے کہ انہیں گناہوں میں شمار کرتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ وہ جسمانی یا روحانی امراض ہیں جو انسان کو اس کے حقیقی کمال تک پہنچنے سے روکتے ہیں۔ اب لطف یہ ہے کہ احسن الخالقین نے ان کا علاج بھی پیدا فرما دیا ہے تاکہ اس کا منصوبہ تخلیق پایہ تکمیل کو پہنچے۔ چنانچہ ہومیوپیتھی انہیں امراض قرار دیتی ہے اور ان کے لیے متعدد دوائیں تجویز کرتی ہیں۔ جس تفصیل سے ہومیوپیتھک ایسی ذہنی، نفسیاتی یا روحانی بیماریوں کا علاج پیش کرتی ہے اس کا عشر عشیر بھی کہیں اور نظر نہیں آتا۔ اس لیے یہ کہنا ہرگز غلط نہ ہوگا کہ دین حق انسان کو جس جسمانی، اخلاقی اور روحانی ترقی کے راستے پر چلنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس راہ پر چلنے کے لیے ہومیوپیتھی کو بھی ایک معاون بنایا ہے۔ اس لیے وہ لوگ جو باوجود کوشش کے کسی گناہ کو ترک کرنے پر قادر نہ ہوں انہیں ضرور چاہئے کہ وہ اس نظام شفا سے فائدہ اٹھائیں جیسا کہ روحانی امراض کے علاج کی اصولی ہدایت حضرت امام جماعت ثانی نے فرمائی ہوئی ہے۔ حضرت امام جماعت رابع نے ہومیوپیتھک کی طرف جو اس قدر توجہ فرمائی وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو اس کی ایک بہت بڑی وجہ یہ بھی ہے۔

وراثت میں ملنے والی بیماریوں کا علاج بالعموم مشکل قرار دیا جاتا ہے اور اسے جینیاتی تبدیلیوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ مگر ہومیوپیتھک میں ایسی بیماریوں کا علاج بھی موجود ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کینٹ نے بطور خاص سلیشیا کے بیان میں لکھا ہے کہ یہ موروثی بیماریوں کو شفاء دیتی ہے اور درحقیقت تمام موروثی بیماریوں کا ہومیوپیتھک میں اسی طرح علامات کی بنیاد پر علاج کیا جاتا ہے جس طرح دیگر امراض کا کیا جاتا ہے۔

باوجود اس امر کے کہ ہومیوپیتھک میں بیشمار بیماریوں کا علاج باریک تفاصیل میں موجود ہے یہ امر بھی قابل غور ہے کہ یہ ہر اعتبار سے آسان اور عام آدمی کی دسترس میں ہے نیز یہ کہ انسان معمولی سی کوشش سے اپنا علاج خود کرسکتا ہے۔ بیشک اس دنیا میں ہمیں بیمار، محتاج، لاچار سسکتے ہوئے انسان نظر آتے ہیں لیکن کیا شفاء کے اس وسیع اور آسان نظام کو دیکھ کر انسان اس یقین میں ترقی نہیں کرتا کہ وہ نہ صرف احسن تقویم میں پیدا کیا گیا ہے بلکہ اس اعلیٰ درجے کی تقویم کو قائم رکھنے کے لیے بھی بہت سے سامان بہم پہنچائے گئے ہیں۔ اس غور کا یہ نتیجہ نکلنا چاہئے کہ یہ کائنات عدل اور انصاف ہی نہیں بلکہ احسان پر مبنی ہے اور دراصل وہی انسان خدا تعالیٰ کی طرف قدم بڑھاتا ہے جو یہ یقین رکھتا ہے کہ درحقیقت یہ کائنات مبنی بر خیر تنظیم ہے۔ جو شخص اپنے شعور اور لاشعور کی گہرائیوں میں سمجھتا ہے کہ یہ کائنات فساد پر مبنی محض چند سفلی اور عارضی لذتیں اٹھانے کی جگہ ہے وہ کب اور کیسے اس منبع خیر تک پہنچنے کا سوچ سکتا ہے جو خدا تعالیٰ ہے۔

ہومیوپیتھک طریق علاج بطور خاص اس لیے بھی خدا تعالیٰ کی ہستی کا ایک نشان ہے کہ اس کا بنیادی فلسفہ مذہب کے فلسفہ سے کئی لحاظ سے ہم آہنگ ہے۔ مثال کے طور پر مذہب روح کا اثبات کرتا ہے اگرچہ ساتھ

ہی کلام پاک نے فرمایا کہ روح کے متعلق انسان کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔ ہومیو پیتھک کے فلسفہ کی رو سے انسان کے اندر ایک قوت حیات ہے جو دراصل زندگی کا سرچشمہ ہے اور یہی قوت حیات مادی جسم کو چلاتی ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہومیو پیتھک جس قوت حیات کی بات کرتی ہے وہی وہ روح ہے جسے کلام پاک نے روح قرار دیا ہے۔ بات صرف یہ کی جارہی ہے کہ مذہب اور ہومیو پیتھک فلسفہ اس امر میں متفق ہیں کہ انسان کے جسمانی نظام کے پس منظر میں ایک لطیف طاقت کارفرما ہے جو اصل قوت متحرکہ ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہانمن ہومیو پیتھک کی بنیادی کتاب آرگنن میں لکھتے ہیں:۔

حالت صحت میں انسان کی روحانی قوت حیات (The Spiritual Vital Force) جو مادی جسم کو دراصل زندگی دیتی ہے اور اس کی قوت متحرکہ ہے، پورے طور پر جسم پر حکمرانی کرتی ہے اور اس کے سب حصوں میں ایک حسین توازن پیدا کیے رکھتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں بیماری کی بنیادی وجوہات کی بحث بھی مادہ پرستوں کو دعوت فکر دیتی ہے۔ ہومیو پیتھک چونکہ روح کو وہ اصل قوت تسلیم کرتی ہے جو کہ جسم کو چلاتی ہے اس لیے جسم کی بیماری دراصل اسی بنیادی قوت حیات کا بگاڑ ہے اور عظیم ہومیو پیتھ ڈاکٹر جیمز ٹیلر کینٹ کے نزدیک اس بگاڑ کی ایک وجہ سوچ، ارادے اور اخلاق کا بگاڑ ہے۔ وہ ہومیو پیتھک فلاسفی پر اپنے مشہور لیکچر میں لکھتے ہیں:۔

جب تک انسان صحیح سوچتا ہے اور اپنے ہمسائے کے لیے اچھا ارادہ رکھتا ہے اور جب تک وہ اخلاقی بلندی اور انصاف پر قائم ہے تب تک انسان زمین پر اس حالت میں جیتا ہے کہ وہ بیماری سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ یہ وہ حالت تھی جس پر اسے پیدا کیا گیا تھا......لیکن جب وہ اپنی غلط سوچ کے نتیجہ میں ویسے ہی ارادے باندھنے لگتا ہے تب وہ ایک ایسی حالت کا شکار ہوجاتا ہے جو اس کی اس باطنی کیفیت سے مکمل مطابقت رکھتی ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس کائنات میں جہاں اور بیشمار نشانات ایسے موجود ہیں جو انسان کی توجہ کو اپنے خالق و مالک کی طرف پھیر سکتے ہیں ان میں ایک نشان ہومیو پیتھی کا عظیم الشان نظام شفا بھی ہے۔ اول اس لیے کہ سائنس اس کی اصل اور ماہیت جاننے سے بالکل قاصر ہے اور یوں یہ سائنسی علم وفکر اور اپنی عقل پر نازاں آج کے انسان کو عجز کا درس دیتی ہے جو راہ سلوک کا پہلا سبق ہے۔ دوسرے یہ کہ یہ عظیم، لطیف اور نہایت مفصل نظام شفاء اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ بیماریوں کا وجود کلام پاک کی بیان کردہ اس حقیقت کو جھٹلانہیں رہا کہ انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا گیا ہے۔ تیسرے یہ کہ ہومیو پیتھک فلسفہ بعض پہلوؤں سے مذہب کے بیان کردہ بعض حقائق سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے اور یہ تینوں امور ایسے ہیں جو آج کے انسان کو اس بات کی دعوت فکر دے سکتے ہیں کہ اس کائنات کا ایک خالق و مالک موجود ہے۔

ماخوذ

براعظم ایشیا کے بعض معروف مقامات

اس میں کچھ شک نہیں کہ جنوبی ایشیا دنیا کا ایک ایسا خطہ ہے جو نہ صرف قدرتی حسن سے مالا مال ہے بلکہ اس خطے میں جتنے بھی ممالک ہیں ان میں بعض ایسی یادگار عمارتیں اور مقامات ہیں جو اپنی انفرادیت کے باعث دنیا بھر میں مقبول ہیں اور ہر سال لاکھوں سیاح صرف انہیں دیکھنے کے شوق میں ادھر کا رخ کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں انگریزی جریدے ٹائم نے ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ جس کی تلخیص وترجمہ ذیل میں پیش کیا جارہا ہے۔

بھوٹان کا ائیرپورٹ

ہمالیہ کے دامن میں بھوٹان کا خوبصورت ائیرپورٹ ایشیا کی خوبصورت اور یادگار چیزوں میں سرفہرست ہے۔ یہ مقام ایسے خوابناک اور طلسماتی ماحول میں ہے کہ جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ یہاں ایک خوبصورت جھیل کنارے سیاحوں کیلئے بڑے بڑے خیمے نصب کئے گئے ہیں جن کے دروازے رات کو زپ کے ذریعے مکمل طور پر بند کئے جاسکتے ہیں۔ یہاں آئے سیاحوں کو اپنی پسند کی ہر چیز اور ہر مشروب مل جاتا ہے۔ یہ شہر سطح سمندر سے 4,325 میٹر بلند ہے۔ خوبصورت جھیل سے ابھری پتھروں کی چٹانیں پانی کی طلسماتی لہریں ساتھ خیموں کی قطار اور باہر جلے ہوئے آگ کے الاؤ یہ ایک ایسا طلسماتی منظر ہوتا ہے اگر کوئی آرٹسٹ ہو تو وہ اپنے کینوس پر بہترین اور ناقابل یقین منظر دکھا سکتا ہے۔ یہ مقام ایشیا کے چند خوبصورت مقامات میں سے ایک ہے۔

ٹوکیو کاروِیانجی ٹیمپل گارڈن

یہ جگہ قدرت کی صناعی کا ایک بے مثال اور انمول نمونہ ہے۔ وہاں سفید ریت کے فرش پر پھیلے خوبصورت پتھر دیکھنے کی چیز ہیں۔ اس باغ کا ڈیزائن ڈرائی لینڈ سکیپ کی مانند ہے۔ یہاں مختلف سائز کی 15 سے زائد چٹانیں ہیں۔ یہ باغ 16ویں صدی میں بنایا گیا تھا اس پر شاعروں، تخلیق کاروں اور پروفیسر حضرات نے اپنے اپنے انداز میں بہت کچھ لکھا ہے۔ یہاں کے کالے پتھر دور سے سیاہ بادلوں کا منظر پیش کرتے ہیں۔ یہ ایسا طلسماتی جزیرہ ہے جس کی پراسراریت کا راز ابھی تک کوئی نہیں جان سکا۔ سکالرز اور تاریخ دان اس جزیرے کو بدھ ازم کی باقیات قرار دیتے ہیں۔

ویت نام میں جانوروں کا سنٹر

جنگلی جانوروں کی بقا اور حفاظت کیلئے یہ سنٹر 1993ء میں بنایا گیا تھا جسے ایک جرمن ماہر نے بنایا تھا۔ یہ سارا سنٹر ائیرکنڈیشنڈ ہے جہاں جنگلی مخلوق کی حفاظت اور علاج معالجے کے وافر انتظامات موجود ہیں۔ اس سنٹر میں 300 سے زائد جنگلی جانور رہتے ہیں۔ یہاں پر ان جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کا بھی انتظام ہے۔

برما کا پہاڑ

یہ ایشیا کا فلک بوس پہاڑ ہے۔ یہاں سے نکلنے والے آتش فشاں نے ماضی کی کئی اقوام کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا تھا۔ مہاتما کے زمانے میں اس پہاڑ کی پوجا کی جاتی تھی۔ 1500 میٹر بلند اس پہاڑ پر زائرین ہر سال آتے ہیں اور پہاڑ پر چڑھ کر ایک دوسرے کو جنگلی جانوروں کا گوشت بطور تحفہ پیش کرتے ہیں۔ اس جگہ پر سرخ اور سفید لباس پہننے کی پابندی ہے۔ پہاڑ پر چڑھنے کیلئے ہاتھی سے مشابہہ سیڑھیاں بنائی گئی ہیں۔

مالدیپ کا خوبصورت جزیرہ

اگر آپ دنیا کے کسی خوبصورت جزیرے میں چھٹیاں گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو مالدیپ کے اس جزیرے سے بڑھ کر کوئی چیز خوبصورت نہیں۔ یہ ایک جنت نما مقام ہے یہاں سے پورے یورپ کیلئے پروازیں بھی جاتی ہیں۔ اس جگہ ایک وقت میں صرف 6 جوڑے سیر وتفریح کیلئے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی اجنبی کے ساتھ یہاں رہنے کی جگہ شیئر نہیں کرسکتے تو آپ کو ایک رات کے 20 ہزار ڈالرز دینا پڑیں گے۔ یہاں 6 لگژری بنگلے ہیں۔ چار سوئمنگ پول، بڑا کتب خانہ اور شاندار ریسٹورنٹ ہے جہاں آپ اپنی پسند کا مینو طلب کرسکتے ہیں۔

وادئ ہنزہ

پہاڑوں کے دامن میں گھری وادی ہنزہ پاکستان کا خوبصورت تفریحی اور تاریخی مقام ہے۔ اس وادی کو شمالی علاقہ جات کے پہاڑوں کا قدیم گھر بھی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں زلزلے آنے سے اسے خاصا نقصان پہنچا تھا مگر بعد میں پتھروں کی دیواروں سے اسے مضبوط کیا گیا۔ 1920ء میں برطانوی سیاحوں نے اس وادی کو Baltit کا نام دیا تھا جو کہ حیرت انگیز قلعہ سے موسوم ہے۔

بیجنگ کا انوکھا ٹی ہاؤس

یہ چائے کی 600 سالہ پرانی دکان ہے جو اس شہر میں آتے ہیں چائے کی اس دکان کے باعث یہیں کے ہوکر رہ جاتے ہیں۔ یہاں چائے کی 40 سے زیادہ اقسام موجود ہیں۔ ٹی ہاؤس کی کھڑکی سے اگر باہر کا نظارہ کریں تو ٹیمپل کی سرخ دیواریں اور زرد چھتیں خاصی بھلی معلوم ہوتی ہیں۔

میگرو، ٹوکیو میوزیم

اگر آپ ٹوکیو کے میگرو سٹیشن پر اتریں تو آپ کو سرخ اینٹوں کی بلندوبالا عمارت نظر آئے گی۔ بس یہی میگرو میوزیم ہے۔ یہ میوزیم اس اعتبار سے انوکھا ہے کہ اس میں مختلف حشرات الارض خوفناک کیڑوں، سانپوں کی نایاب تصاویر موجود ہیں۔

ناقابل فراموش نظاروں والی عمارت

شنگھائی چین میں واقع یہ عمارت 1916ء میں تعمیر ہوئی۔ اسے امریکی ماہرین نے تعمیر کیا۔ یہاں اوپر چار عدد بلڈنگیں آپس میں جڑی ہیں جبکہ نیچے دریا بہہ رہے ہیں۔ 21ویں صدی میں یہاں ماڈرن ڈے منایا جاتا ہے۔ یہ خوشی کے موقعوں کے لئے خاص مقام ہے۔ یہاں آنے والوں کو 8 اور 2 سیٹوں کا پرائیویٹ چیمبر مل سکتا ہے۔ سیاحوں کو یہاں ہر طرح کی من پسند ڈشیں کھانے کو مل جاتی ہیں۔

منالی (بھارت) کی پُرجوش یاک سپورٹس

ڈروجی بھاگنے، زندگی کو خطرات میں ڈالنے اور خون کو گرمانے والا کھیل ہے ایک اونچی پہاڑی پر اس یاک کی مدد سے چڑھنا ہوتا ہے جہاں پہلے ہی ان لوگوں کیلئے ایک خیمہ نصب ہوتا ہے۔ یاک سے بندھی چرمی چھال والی رسی کو تھام کر لوگ پہاڑی کے اوپر چڑھتے ہیں۔ یاک کے ساتھ پہاڑی پر چڑھنا جس قدر خطرناک ہے پہاڑی سے نیچے اترنا اس سے بھی زیادہ خوفناک کھیل ہے۔ کہتے ہیں بل فائٹنگ موت کا کھیل ہے مگر بل فائٹنگ میں تو ایک شخص کی زندگی داؤ پر لگی ہوتی ہے جبکہ یہاں بیک وقت بہت سی جانیں موت کے منہ میں جارہی ہوتی ہیں۔

ٹوکیو جاپان کا یارک ہاتیا

ٹوکیو جاپان کا واحد معروف ترین شہر ہے جو کئی حوالوں سے مشہور ہے مگر یہاں کے ''یارک ہاتیا'' ہوٹل کا تو جواب نہیں۔ اس میں 47 فلورز ہیں۔ آڈیٹوریم ہے۔ ہیلتھ کلب چیمبرز اور ٹریڈ سیلز ہیں۔ اس ہوٹل کے چاروں طرف ہائی ویز اور دریا عجب منظر پیش کرتے ہیں۔ اس میں کاسمٹکس ڈائننگ فلور بھی ہے جو لوگ جب ایک بار یہاں آجاتے ہیں انہیں یہ جگہ چھوڑتے ہوئے بہت دکھ ہوتا ہے۔

(خبریں سنڈے میگزین 31 جولائی 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50866 میں وسیم طاہر

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم طاہر گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھلی ولد خالد محمود بھلی گواہ شد نمبر 2 ندیم طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 50867 میں ندیم طاہر

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم طاہر گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھلی لاہور گواہ شد نمبر 2 وسیم طاہر لاہور

مسل نمبر 50868 میں شازیہ ارشد

زوجہ میاں محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/59500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32327

مسل نمبر 50869 میں بشیر احمد منیر سیال

ولد منیر الدین سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد منیر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر 50870 میں انیلہ انور واہلہ

بنت چہدری محمد انور واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ انور واہلہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد انور واہلہ واہلہ موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ہادی واہلہ ولد چوہدری محمد انور واہلہ

مسل نمبر 50871 میں میاں عبدالشکور

ولد میاں عبدالحئی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 کرنل (ر) شاہد احمد ولد شریف احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد میاں بشیر احمد لاہور

مسل نمبر 50872 میں شاہدہ مبارک

زوجہ چوہدری مبارک احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ مکان (زیر تعمیر) برقبہ 10 مرلہ واقع D.H.A لاہور مالیتی اندازاً -/6000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 جمشید مبارک ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 50873 میں امۃ الجمیل

زوجہ چوہدری امتیاز احمد قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 50874 میں عباس خان

ولد بیرم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چھ مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/2250000 روپے واقع لاہور کینٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس خان گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 انصر ظہور بٹ ولد انور ظہور بٹ

مسل نمبر 50875 میں ثمینہ احسان

زوجہ شیخ محمد احسان اظہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر

سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ احسان گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد احسان اظہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اکرام اظہر ولد شیخ میاں شمس الدین

مسل نمبر 50876 میں قرۃ العین

زوجہ فہد محمود خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/226900 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 فہد محمود خان لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 حماد اکبر خان لاہور کینٹ

مسل نمبر 50877 میں نیاز احمد اعوان

ولد چوہدری حاکم علی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔6 مرلہ مکان واقع بیریاں روڈ لاہور مالیتی -/1000000 روپے۔2۔زرعی اراضی 46 کنال مالیتی اندازاً -/3300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6023 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نیاز احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد اعوان لاہور کینٹ

مسل نمبر 50878 میں جاوید اقبال بھٹی راجپوت

ولد بشیر احمد بھٹی راجپوت قوم بھٹی راجپوت پیشہ فارغ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5048 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال بھٹی راجپوت گواہ شد نمبر 1 ذیشان جاوید لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد لاہور کینٹ

مسل نمبر 50879 میں مظفر احمد خان

ولد بشارت احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد ساجد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان والد موصی

مسل نمبر 50880 میں اویس ربانی

ولد افضال ربانی قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس ربانی گواہ شد نمبر 1 محمد ساجد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان

مسل نمبر 50881 میں رانا نسیم احمد

ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 پنجابی ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر منیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عاطف ولد عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 50882 میں ھبۃ الغالب

ولد محمد صدیق میمن قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الغالب گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن والد موصی وصیت نمبر 34202 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 50883 میں عثمان علی انجم

ولد طارق انجم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب اللہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان علی انجم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 50884 میں مصباح طارق

زوجہ طارق انجم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب اللہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/84500 روپے۔2۔حق مہر -/7500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح طارق گواہ شد نمبر 1 طارق انجم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عثمان علی انجم ولد طارق انجم

مسل نمبر 50885 میں عمارہ نوشین

بنت طارق انجم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب اللہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمارہ نوشین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم گواہ شد نمبر 2 عثمان علی انجم

مسل نمبر 50886 میں عامر شہزاد خان

ولد محمود احمد خان قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت

مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد عامرشہزادخان گواہ شدنمبر1 محمود احمد ناصرلاہور گواہ شدنمبر2 عمران ارشدلاہور

مسل نمبر50887 میں زینب محمود

زوجہ محمود خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور20 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زینب محمود گواہ شدنمبر1 محمود احمد ناصرلاہور گواہ شدنمبر2 محمد محمود خان خاوند موصیہ

مسل نمبر50888 میں وزیرعلی پُھل

ولد ولی محمد پُھل قوم پُھل پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت 1997ء ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد وزیرعلی پُھل گواہ شدنمبر1 محمود احمد ناصر لاہورگواہ شدنمبر2 عمران ارشدلاہور

مسل نمبر50889 میں امۃ الوحید

زوجہ چوہدری خالد محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/120000 روپے۔2۔حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الوحیدگواہ شدنمبر1 محمود احمد ناصرلاہورگواہ شدنمبر2 چوہدری خالدمحمودخاوندموصیہ

مسل نمبر50890 میں راشدمحمود

ولدڈاکٹرمبشراحمدقوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدراشدمحمودگواہ شدنمبر1 فہیم احمدفاروق وصیت نمبر27638 گواہ شدنمبر2 فرخ محمودولدڈاکٹرمبشراحمد

مسل نمبر50891 میں حسیب احمد

ولد چوہدری حبیب اللہ مظہرقوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدحسیب احمد گواہ شدنمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہروالدموصی گواہ شدنمبر2 فہیم احمد طارق وصیت نمبر27638

مسل نمبر50892 میں منورعلی شاہد

ولداحمد سراج قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منورعلی شاہد گواہ شدنمبر1 محمد انوارالحق گواہ شد نمبر 2 نورالحق مظہر وصیت نمبر17328

مسل نمبر50893 میں سعیداحمد

ولد یوسف سلیم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدسعیداحمدگواہ شدنمبر1 محمدانوارالحق لاہورگواہ شدنمبر2 نورالحق مظہر وصیت نمبر17328

مسل نمبر50894 میں توقیراحمد

ولدنصیراحمدقوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدتوقیراحمدگواہ شدنمبر1 فریداحمدولدنصیراحمدمبشرمرحوم گواہ شدنمبر2 زاہداحمدڈوگرولدمحمدارشدڈوگر

مسل نمبر50895 میں عثمان احمد

ولدعبدالسمیع قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدعثمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع اوپل وصیت نمبر 37657 والدموصی گواہ شدنمبر2 ناصراحمد وصیت نمبر33329

مسل نمبر50896 میں منصورعلی

ولدمبارک علی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدمنصورعلی گواہ شدنمبر1 خیام احمد ولداصغرعلی گواہ شدنمبر2 فرید احمدولدنصیراحمدمبشرمرحوم

مسل نمبر50897 میں معیداحمد

ولدمعین الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق لاہور گواہ شد نمبر 2 نور الحق مظہر وصیت نمبر 17328

مسل نمبر 50898 میں ثاقب احمد

ولد بشیر احمد طاہر مرحوم قوم ملک پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر مرحوم گواہ شد نمبر 2 خیام احمد ولد اصغر علی

مسل نمبر 50899 میں وسیم احمد میر

ولد طارق احمد میر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد میر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد میر والد موصی گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 33506

مسل نمبر 50900 میں عطاء الوحید

ولد نور الٰہی بشیر قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 طاہر نعیم ولد نور الٰہی بشیر گواہ شد نمبر 2 نور الٰہی بشیر والد موصی

مسل نمبر 50901 میں عبدالسمیع عابد

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسمیع عابد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 33506

مسل نمبر 50902 میں ارسلان احمد مظفر

ولد ملک ظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 نور الحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شد نمبر 2 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق لاہور

مسل نمبر 50903 میں محمد طلال خان

ولد محمد ادریس خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سائیکل مالیتی -/2700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلال خان گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 35506 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر مرحوم

مسل نمبر 50904 میں وجاہت احمد باجوہ

ولد محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 33506 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر مرحوم

مسل نمبر 50905 میں امان احمد

ولد میاں ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613

مسل نمبر 50906 میں میاں ریاض احمد

ولد میاں عباس علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فیکٹری برقبہ 20 کنال (بصورت دو پلاٹس) کا 1/2 حصہ مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ ایک کنال واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/4234000 روپے کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض 40 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613

مسل نمبر 50907 میں نور حرا

بنت میاں ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور حرا گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613

مسل نمبر 50908 میں شاہد احمد خان

ولد قدرت اللہ خان مرحوم قوم خان پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد خان گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 انوار الحق وصیت نمبر 33636

مسل نمبر 50909 میں فیاض احمد قریشی

ولد اشفاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیوشن پرائیویٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 50910 میں اشتیاق احمد قریشی

ولد اشفاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیچنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 35698

مسل نمبر 50911 میں محمد نعمان

ولد محبوب احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعمان گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 22698

مسل نمبر 50912 میں وسیم احمد ناصر

ولد عبد الناصر ناصح چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 50913 میں مرزا وسیم احمد بیگ

ولد مرزا منور بیگ شہید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا وسیم احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خان وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 50914 میں داؤد احمد کھوکھر

ولد زبیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 50915 میں عرفان احمد

ولد چوہدری مجید احمد مرحوم قوم جٹ (ورک) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 50916 میں سعد احمد

ولد چوہدری عباس احمد قوم جٹ (میکن ()) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

پَون چکی (Wind Mill) کیا ہے؟

پانی کے بہاؤ کی قوت سے چلنے والی ملوں کی ایجاد سے پہلے ایک ہزار سال تک اناج کو پیسنے کا کام ہاتھ سے کیا جاتا تھا اور اس طرح کی پہلی مل پہلی صدی قبل مسیح میں تیار ہوئی۔ حیران کن بات ہے کہ تقریباً اتنا ہی عرصہ ہوا کی طاقت سے چلنے والی مل بنانے میں لگ گیا۔ یعنی اس سے تقریباً ایک ہزار سال کے بعد ہوا کی قوت سے چلنے والی چکی بنائی گئی جسے پون چکی (ونڈمل) کا نام دیا گیا۔ پون چکی کے کام کرنے کا طریقہ بھی پن چکی کی طرح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ پن چکی میں مل کے پہیے کو گھمانے کیلئے پانی کے بہاؤ سے توانائی حاصل کی جاتی ہے جبکہ پون چکی میں یہی کام ہوا کی قوت سے ہوتا ہے۔

پون چکی کی تعمیر و ترقی کا انحصار جغرافیائی حالات پر تھا۔ کئی خطے ایسے ہیں جہاں سارا سال تیز ہوائیں چلتی ہیں اور کئی مقام ایسے ہیں جہاں ہوا کی رفتار معمولی ہوتی ہے اور وہ بھی سال کے صرف کچھ حصے کیلئے۔ جن خطوں میں تیز ہوائیں چلتی ہیں وہاں کے رہنے والوں نے سوچا کہ یہ تیز ہوائیں ان کی مشینیں چلانے میں معاونت کرسکتی ہیں۔ پون چکی کا تصور پہلے پہل مشرق وسطی میں پیدا ہوا، اور اس تصور کو بعد ازاں یونانیوں اور دنیا کے دیگر علاقوں کے لوگوں نے اپنا لیا۔

شمالی یورپ کی معیشت پر پون چکیوں نے گہرے اثرات مرتب کئے۔ سولہویں اور سترہویں صدی کی پون چکیوں کی طرز پر اب بھی بیلجیئم جرمنی اور خاص طور پر نیدرلینڈز میں پون چکیاں دکھائی دیتی ہیں۔ امریکہ کے میدانی علاقوں اور کینیڈا میں اب بھی پون چکیوں کے ذریعے کنوؤں سے پانی نکالنے کا کام لیا جاتا ہے۔

پون چکی سے بجلی پیدا کرنے کا کام سب سے پہلے 1876ء میں امریکہ میں ہوا، اور بعد ازاں یہ طریقہ پوری دنیا میں رائج ہو گیا۔ 1974ء میں توانائی کے بحران کے بعد ہوا کی طاقت سے بجلی پیدا کرنے میں دلچسپی اور بھی بڑھ گئی ہے اور کئی یوٹیلٹی کمپنیاں ان پروجیکٹس پر بھاری سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ سان فرانسسکو کے نزدیک درہ آلٹا مونٹ کے مقام پر قائم ''ونڈ فارم'' میں سینکڑوں پون چکیاں بنائی گئی ہیں جن میں جدید ٹیکنالوجی کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ ان پون چکیوں کے ذریعے شمالی کیلیفورنیا پاور گرڈ کے تقریباً چار فیصد کے برابر برقی توانائی حاصل ہوتی ہے۔

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 14۔اکتوبر 2005ء کو ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ملکی اخبارات سے
خبریں

کالعدم تنظیمیں دوبارہ ابھرنے نہیں دینگے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے 6 نکاتی منصوبے پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔حکومت اسلامیات سمیت تمام کتابوں کا نصاب تبدیل کرے گی۔ اسرائیل کے بارے میں مرحلہ وار حکمت عملی اپنائی ہوئی ہے، تاہم مستقبل قریب میں اسے تسلیم کرنے کا امکان نہیں ۔ کالعدم تنظیموں کے انتہائی مطلوب افراد 380 میں سے 200 گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ کالعدم تنظیمیں دوبارہ ابھرنے نہیں دینگے۔فرقہ واریت اور نفرت پھیلانے والے مواد کی تقسیم واشاعت میں ملوث 60 فیصد افراد سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ امریکی سرمایہ کاری پاکستان میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے انسداد کے لئے حکومت کی کوششوں میں بھی معاون ہوگی وہ نیویارک میں قومی کمیشن برائے انسانی ترقی اور امریکی چیمبر آف کامرس کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔

پارلیمنٹ کے خلاف کوئی چارج شیٹ تیار نہیں ہورہی وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صدر مشرف اور ڈاکٹر منموہن سنگھ ملاقات سے خطے میں مثبت اثرات پڑیں گے اور مذاکراتی عمل آگے بڑھے گا۔ جمہوری نظام کو کوئی خطرہ نہیں ۔ پارلیمنٹ کے خلاف کوئی چارج شیٹ تیار نہیں ہورہی۔اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ وہ پارلیمنٹ ہاؤس میں اپنے چیمبر میں نیوز کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔

بھارت نہیں چاہتا کہ ایران ایٹمی طاقت بنے وزیراعظم منموہن سنگھ نے کہا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل نہیں کرنا چاہئے۔انہوں نے یہ بات نیویارک میں امریکی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس سے ملاقات کے دوران کہی۔

عراق میں امریکی فوجی سمیت 25 ہلاک

امریکی فوج نے عراقی شہر القائم پر ہیلی کاپٹروں سے بمباری کی ہے جس سے اطلاعات کے مطابق متعدد افراد جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ ایک پل تباہ ہوگیا۔ایک مسجد کے باہر خودکش دھماکے میں 10۔افراد ہلاک ہو گئے۔ دیگر واقعات میں 8۔افراد مارے گئے۔دھماکوں اور فائرنگ سے کل 25۔افراد ہلاک ہوگئے۔

اپوزیشن کا سینٹ میں تیسرے روز بھی احتجاج متحدہ اپوزیشن میں سینٹ میں پینل آف چیئرمین کے رکن ڈاکٹر خالد رانجھا کی طرف سے اجلاس کی صدارت کے خلاف اپنا احتجاج جاری رکھا اور احتجاج کے بعد واک آؤٹ کیا اور ایوان سے باہر چلے گئے۔

بھارت نے پاکستانیوں پر ویزہ نرم کرنے کی پیشکش کر دی بھارت نے پاکستانیوں پر ویزہ پابندیاں نرم کرنے کی پیشکش کر دی۔ ذرائع کے مطابق نئی دہلی نے پورے بھارت کیلئے ویزہ جاری کرنے کی تجویز دی ہے۔ بدلے میں پاکستان سے ایسے ہی اقدامات کا کہا ہے مزید برآں بھارتی حکومت نے اپنی ویزہ پالیسی کو آزادانہ بنانے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے جس کے تحت تاجروں، بزنس مینوں،طلباء اور دوسرے افراد کیلئے ویزوں میں توسیع شامل ہے۔ فوری طور پر یہ سہولت 3 کی بجائے 7 شہروں کے لئے موثر ہوگی۔ وزارت داخلہ کے سینئر اہلکاروں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام دوطرفہ امن اور اعتماد سازی کے عمل کا حصہ ہے وزارت خارجہ کو ویزے کے آزادانہ اجراء کے متعلق بھارتی تجویز سفارتی ذرائع سے مل چکی ہے جسے وزارت داخلہ کو غور کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم سے مصافحہ اچھی علامت ہے صدر جنرل مشرف نے اسرائیلی وزیراعظم ایریل شیرون سے مصافحہ کو اچھی علامت قرار دیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 3)

حکم کو توڑا جاتا تو پھر آپ ضرور غیرت دکھاتے اور سزا دیتے تھے۔

(بخاری کتاب الادب باب یسر واولا تعسروا:5661)

رسول اللہؐ کی آخری بیماری میں جب کسی بیوی نے حبشہ کے ایک گرجے کا ذکر کیا جو ماریہ (یعنی حضرت مریمؑ) کے نام سے موسوم تھا۔آپؐ اپنی بیماری کی تکلیف دہ حالت میں بھی خاموش نہ رہ سکے۔جوش توحید میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ”براہو ان یہودیوں اور عیسائیوں کا جنہوں نے اپنے نبیوں اور بزرگوں کے مزاروں کو معابد بنالیا“۔گویا بالفاظ دیگر اپنی وفات کو قریب جانتے ہوئے آپ بیویوں کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ دیکھو میرے بعد توحید پر قائم رہنا اور میری قبر پر ایسا نہ ہونے دینا۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی البیعہ)

گویا یہ آپ کی توحید کے قیام کے لئے آخری کوشش بھی تھی اور خواہش بھی۔آپ یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ لَا تَجعَلُ قَبرِیُ وَثَناً اے اللہ میری قبر کو بت پرستی کی جگہ نہ بنانا۔

(مسند احمد جلد 2 ص 246 مطبوعہ بیروت)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	6:12

درخواست دعا

☆ مکرم عزیز احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے بھتیجے عزیزم منور احمد ابن مکرم منشی شیخ احمد صاحب مرحوم کا چند دنوں میں جناح ہسپتال کراچی میں دل کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے دردمندانہ اپیل ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کا آپریشن کامیاب کرے اور بعد میں بھی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

بجلی بندرہے گی

☆ نیو چناب نگر فیڈر کے بند ہونے کی وجہ سے 19، 21،24، 26، 28 ستمبر اور یکم اکتوبر کو صبح 7 تا 2 بجے دوپہر بجلی بند رہے گی۔درج ذیل محلّہ جات متاثر ہوں گے ۔مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم ٗ دارالبرکات ، بیوت الحمد،نصیر آباد ،ڈاور۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

ولادت

☆ مکرم محمد شفیع خان صاحب سیکرٹری وصایا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم محمد افضل خان صاحب لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا بیٹا مورخہ 10 جولائی 2005ء کو عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عطاء الرب عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب واقف زندگی کا پوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔آمین

C.PL 29-FD